

خیبر پختونخوا میں نجی تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن اور چلانے کا قانون

کسی بھی مہذب معاشرے میں تعلیم کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ دین اسلام نے بھی تعلیم کے حصول پر زور دیا ہے۔ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۲۵ الف کے تحت یہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ پانچ سال سے لے کر سولہ سال تک کی عمر کے بچوں کو مفت تعلیم مہیا کرے۔ پاکستان میں بنیادی تعلیم کے حصول کے لیے تین قسم کے تعلیمی ادارے موجود ہیں۔ (۱) ریاستی تعلیمی ادارے اور (۲) نجی تعلیمی ادارے (۳) دینی تعلیمی ادارے یعنی مدرسے وغیرہ۔ پاکستان کے باقی صوبوں کی طرح صوبہ خیبر پختونخوا میں نجی تعلیمی ادارے تعلیم مہیا کرنے میں کوشاں ہیں اور ان اداروں کی رجسٹریشن اور ان کے کام کو مربوط بنانے کے لیے خیبر پختونخوا نجی تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن اور انھیں چلانے کا قانون مجریہ ۲۰۰۱ء (Khyber Pakhtunkhwa Registration and functioning of Private Educational Institutions Ordinance, 2001) نافذ العمل ہے۔ اس قانون کے تحت رجسٹریشن کا طریقہ کار اور دیگر متعلقہ معاملات سے متعلق تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

نجی یونیورسٹی قائم کرنے کا طریقہ کار:-

مذکورہ قانون کی دفعہ ۴ کی رو سے کوئی بھی شخص یا ادارہ نجی شعبے میں یونیورسٹی نہیں کھول سکتا جب تک کہ اس شخص نے اس مقصد کے لیے قانون امانت ۱۸۸۲ء (The Trust Act 1882) کے تحت ٹرسٹ قائم نہ کیا ہو یا ادارے کی صورت میں جس میں ایک یا ایک سے زیادہ افراد شامل ہوں بطور سوسائٹی سوسائٹی رجسٹریشن کے ایکٹ مجریہ ۱۸۶۰ء کے تحت رجسٹر نہ کرایا ہو یا کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ء کے تحت بطور کمپنی رجسٹر نہ کرایا ہو۔

ذیلی دفعہ (۲) کی رو سے کوئی بھی ایسا شخص یا ادارہ خود یا اپنے رجسٹرڈ نام کے ذریعے ریگولیٹری اتھارٹی کو ادارے کی رجسٹریشن کے لیے درخواست دے گا۔

ذیلی (۳) کی رو سے ریگولیٹری اتھارٹی جائزہ کمیٹی کا تقرر کرے گی جو کہ چار ممبران پر مشتمل ہوگی اور رجسٹریشن سے متعلق تمام درخواستیں اس کمیٹی کے پاس بھجوائے گی جو ہائیر ایجوکیشن کمیشن یا حکومت کی طرف سے جاری کردہ قواعد و ضوابط کے تحت ان درخواستوں کا جائزہ لینے کے بعد ان سے متعلق رپورٹ اتھارٹی کے پاس جمع کرائے گی۔

ذیلی دفعہ (۴) کی رو سے جائزہ کمیٹی کو دستاویزات کا جائزہ لینے، دستاویزات کو طلب کرنے، بیان حلفی منگوانے اور بیان حلفی جمع کروانے اور اس کے امور کی انجام دہی کے لیے وہی اختیارات حاصل ہونگے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی کے تحت دیوانی عدالت کو حاصل ہیں۔

ذیلی دفعہ (۵) کی رو سے جائزہ کمیٹی درخواستوں کا مکمل جائزہ لینے کے بعد یہ درخواستیں حتمی سفارشات کے ساتھ مزید کارروائی کے لیے اتھارٹی کے پاس بھجوائے گی۔

دفعہ ۵ کی رو سے ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے اگر پرائیویٹ سیکٹر میں یونیورسٹی کے قیام کی سفارش کی گئی ہو تو مجوزہ تعلیمی ادارے کی

انتظامی کمیٹی، بورڈ آف ٹرسٹیز، بورڈ آف گورنرز جیسی بھی صورت ہو ہائر ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے این۔ او۔ سی (NOC) حاصل کرنے کے بعد یونیورسٹی کا چارٹر ایک بل کی صورت میں حکومت کے پاس مزید کارروائی کے لیے جمع کرائیں گے۔

یونیورسٹی کا قیام و تشکیل:-

دفعہ (۲) کی رو سے صوبائی اسمبلی سے بل قانون کی صورت میں منظور نہ ہونے یا گورنر کی طرف سے اس بارے میں آرڈیننس پاس نہ ہونے تک درخواست کنندہ مجوزہ یونیورسٹی کو فعال نہیں کر سکتا مگر ذیلی دفعہ (۳) کی رو سے ذیلی دفعہ (۲) سے مشروط ریگولیٹری اتھارٹی مقررہ فیس کی ادائیگی پر رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کرے گی جس کے بعد وہ اپنا کام شروع کر سکتی ہے۔

نئی کالج کھولنے کا طریقہ کار:-

دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۱) کی رو سے کوئی بھی فرد یا ادارہ نئی کالج کھولنے کے لیے درخواست نہیں دے سکتا جب تک کہ فرد کی صورت میں درخواست کنندہ نے مناسب رقم بطور کالج سکیورٹی جمع نہ کرائی ہو اور ادارے کی صورت میں رائج الوقت قوانین کے تحت وہ بطور سوسائٹی، فاؤنڈیشن، ٹرسٹ یا کاروباری ادارے کے اس کی رجسٹریشن نہ کرائی گئی ہو۔

ذیلی دفعہ (۲) کی رو سے ڈگری کالج کھولنے والا شخص یا ادارہ ریگولیٹری اتھارٹی کے پاس رجسٹریشن کے لیے درخواست دے گا۔

ذیلی دفعہ (۳) کی رو سے اتھارٹی رجسٹریشن کا معاملہ جائزہ کمیٹی کے پاس بھجوادے گی۔

ذیلی دفعہ (۴) کی رو سے انٹر کالج کھولنے کی صورت میں متعلقہ شخص بورڈ کو درخواست دے گا اور بورڈ درخواست ضلعی کمیٹی کے پاس جانچ پڑتال کے لیے بھجوادے گا۔

ذیلی دفعہ (۵) کی رو سے اگر جائزہ کمیٹی یا دوسری صورت میں ضلعی کمیٹی مطمئن ہو کہ درخواست دہندہ نے صحیح امکاناتی رپورٹ جمع کروائی ہے اور مجوزہ کالج کا قیام تعلیم کے مقاصد کو آگے بڑھانے میں مددگار ہو سکتا ہے تو ڈگری کالج کے قیام کی صورت میں وہ ریگولیٹری اتھارٹی کو اس کی سفارش کرے گی۔

ذیلی دفعہ (۶) کی رو سے کالج متعلقہ بورڈ یا یونیورسٹی سے الحاق کے لیے درخواست دے گا اور الحاق کی منظوری کے بعد رجسٹریشن حتمی تصور ہوگی۔

دفعہ ۸ کے تحت اتھارٹی یا بورڈ جیسی بھی صورت ہو قواعد کے تحت مروجہ طریقہ کار کے مطابق قواعد میں فراہم کردہ مخصوص وقت کے لیے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کرے گا جو وضع کردہ شرائط و ضوابط کے مطابق قابل تجدید بھی ہوگا۔

نئی سیکنڈری یا ہائر سیکنڈری سکول کے کھولنے کا طریقہ کار:-

دفعہ ۹ کی ذیلی دفعہ (۱) کی رو سے کوئی بھی شخص بورڈ کی اجازت لیے بغیر نئی سیکنڈری یا ہائر سیکنڈری سکول نہیں کھول سکتا۔

ذیلی دفعہ (۲) کی رو سے سکول کھولنے میں دلچسپی رکھنے والا شخص متعلقہ ضلعی کمیٹی کو درخواست دے گا۔

ذیلی دفعہ (۳) کی رو سے ضلعی کمیٹی مطلوبہ جگہ، امکاناتی رپورٹ کی جانچ پڑتال، درخواست دہندہ کی مالی حیثیت بشمول بورڈ کے ساتھ امتحانات کے مقصد کے لیے الحاق کا معیار کا جائزہ لینے کے بعد سفارشات بورڈ کو بھیجوا دے گی۔

دفعہ ۱۰ کی رو سے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے بعد ادارہ تعلیم دینے کا عمل جاری کر دے گا۔ رجسٹریشن کے بعد ادارہ متعلقہ بورڈ سے ملحق ہو جائے گا۔

پرائمری یا مڈل سکول کھولنے کا طریقہ کار:-

مذکورہ قانون کی دفعہ ۱۱ کی رو سے کوئی بھی شخص مڈل یا پرائمری سکول بشمول پری پرائمری، کنڈرگارٹن، مائیسری اور اسی طرح کے ادارے بورڈ کی اجازت کے بغیر نہیں کھول سکتا۔

ذیلی دفعہ (۲) کی رو سے مذکورہ بالا تعلیمی ادارے کھولنے کی خواہش رکھنے والا شخص ضلعی کمیٹی کو درخواست دے گا۔

ذیلی دفعہ (۳) کی رو سے ضلعی کمیٹی مطلوبہ جگہ، امکاناتی رپورٹ درخواست دہندہ کی مالی حیثیت کا جائزہ لینے کے بعد بورڈ کے لیے سفارشات مرتب کرے گی۔

ذیلی دفعہ (۴) کی رو سے بورڈ کی طرف سے سکول کو رجسٹر کرنے کی صورت میں درخواست دہندہ کو رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جاری کر دیا جائیگا۔

عوامی رائے:-

دفعہ ۱۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کی رو سے ادارے کی رجسٹریشن کے لیے درخواست موصول ہونے کے بعد متعلقہ ضلعی کمیٹی درخواست دہندہ کے اس ارادے سے عوام کو مطلع کرنے کے لیے ایک نوٹس نمایاں جگہ پر چسپاں کرے گی تاکہ مجوزہ سکول یا کالج کی رجسٹریشن کے حوالے سے عوام الناس کی طرف سے تجاویز یا اعتراضات کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکیں۔

ذیلی دفعہ (۲) کی رو سے اگر معاملہ کالج یا ہائر سیکنڈری سکول کی رجسٹریشن کا ہو تو پبلک نوٹس درخواست دہندہ کے خروچے پر دو اخباروں ایک انگریزی زبان میں اور ایک اردو زبان میں بھی شائع کر دیگی اور مقررہ مدت کے اندر ان کی رائے اور اعتراضات معلوم کیئے جائیں گے۔

ذیلی دفعہ (۳) کی رو سے تجاویز یا اعتراضات کی وصولی کی صورت میں ضلعی کمیٹی عوامی آراء کی جانچ پڑتال کرے گی اور اگر کمیٹی کو مزید معلومات کی ضرورت ہو تو ایسی صورت میں دلچسپی رکھنے والے اشخاص سے انٹرویو بھی کر سکتی ہے۔

ذیلی دفعہ (۴) کی رو سے ہر پبلک نوٹس جو کہ ضلعی کمیٹی شائع کرے گی اس میں مجوزہ سکول یا کالج کے نمایاں خدوخال کا ذکر کیا جائے گا بالخصوص مندرجہ ذیل پر زیادہ زور دیا جائے گا۔

(الف) تعمیری ڈھانچہ۔

(ب) مجوزہ سٹاف اور پے سکیل۔

- (ج) داخلہ فیس۔
- (چ) ٹیوشن فیس۔
- (ح) یونیفارم۔
- (خ) پڑھانے کا طریقہ کار۔
- (د) منتخب نصاب۔
- (ز) کوئی دوسری ایسی خصوصیت جس کے بارے میں درخواست دہندہ عوام کو بتانا چاہتا ہو۔

جرائم:-

دفعہ ۱۹ کی ذیلی دفعہ (۱) کی رو سے جو کوئی بھی شخص یا رجسٹرڈ ادارہ مذکورہ قانون و قواعد کی خلاف ورزی کرے گا تو وہ مندرجہ ذیل سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

- (الف) نجی یونیورسٹی بغیر رجسٹر کروائے چلانے پر پانچ لاکھ روپے جرمانے کا مستوجب ہوگا۔
- (ب) نجی کالج بغیر رجسٹرڈ کروائے چلانے پر دو لاکھ روپے جرمانے کا مستوجب ہوگا۔
- (ج) سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سکول بغیر رجسٹر کروائے چلانے پر ایک لاکھ روپے جرمانے کا مستوجب ہوگا۔
- (چ) نجی مڈل یا پرائمری سکول کی صورت میں پچاس ہزار روپے جرمانے کا مستوجب ہوگا۔
- (ح) باقی صورتوں میں دس ہزار روپے جرمانہ ہوگا۔

جرائم کی سماعت:-

مذکورہ قانون کے تحت سرزد ہونے والے کسی جرم کی سماعت درجہ اول مجسٹریٹ، اتھارٹی یا حکومت کی طرف سے نامزد کردہ شخص کی تحریری شکایت بھی کرے گا۔

مزید معلومات کے لیے درج ذیل پتے پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

تنویر بدر جج

سیکشن آفیسر (قانون)

قانون و انصاف کمیشن پاکستان

سپریم کورٹ بلڈنگ

اسلام آباد۔